روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 31 جون 2006ء 4 رجب 1427 ہجری 31 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 169

نیک اعمال جلد بجا لاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

جلدی سے نیک اعمال بجا لاؤ ان فتنوں کے آنے سے پہلے جو اندھیری رات کی طرح ہوں گے۔ صبح کو آدمی مومن اور شام کو کافر ہوگا۔ یا شام کو مومن اور صبح کافر ہو جائے گا اور اپنے دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب الریح التی تکون فی قرب القیامۃ حدیث نمبر:168)

حدیقۃ المہدی ہمپشائر یو۔کے میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 40 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح

جلسہ سالانہ کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی

آپس میں نرمی سے معاملہ کریں اور باہم محبت و مواخات کا نمونہ بن جائیں

جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب کی جھلکیاں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جولائی 2006ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر یو۔کے میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 40 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ ایم ٹی اے پر یہ پروگرام براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے آٹھ بجے رات جلسہ گاہ تشریف لائے اور لوائے احمدیت لہرانے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ حضور انور کے سٹیج پر رونق افروز ہونے کے ساتھ ہی پنڈال نعروں سے گونج اٹھا۔ جلسہ کی باقاعدہ کارروائی سے قبل جلسہ پر تشریف لائے ہوئے بعض برطانوی معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جن میں مسٹر ٹونی کولمین اور ان کی اہلیہ، مسز جسٹن گرینگ ممبر آف پارلیمنٹ اور مسٹر سٹیفن ہائیمنڈ ممبر آف پارلیمنٹ شامل تھے۔ سب نے جماعت کے سلوگن ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کو سراہا اور ہیومینیٹی فرسٹ کے انسانی ہمدردی کے پروگرام پر مبارکباد دی اور پاکستان میں زلزلہ زدگان کے لئے پیش کی گئی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے تحسین آمیز الفاظ میں ذکر کیا۔ ان کے بعد کرغزستان سے آئے ہوئے وفد کے ایک مہمان مسٹر عبدالرزاق نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تلاوت ونظم کے بعد حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ سورۃ انفال کی آیت نمبر 30 کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود نے بعض خاص مقاصد کے لئے اس جلسہ کا آغاز فرمایا تھا۔ ان مقاصد میں دو سب سے اہم ہیں۔ پہلے اللہ کی پہچان کے بعد اس کے حقوق کی ادائیگی اور دوسرا انسانی حقوق کی ادائیگی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تعلیمات میں سے بعض اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ آخرت پر ایمان اور یقین پیدا ہونا چاہئے۔ ایسا کہ دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ آخرت کے متعلق اگر وساوس پیدا ہو جائیں تو آخرت پر ایمان میں کمی ہوگی اور اس سے سچی معرفت پیدا نہیں ہوتی اور نیک اعمال میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخرت پر ایمان سے تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ فکر پیدا ہوتی ہے اور پھر نیک اعمال کی طرف توجہ ہوتی ہے اور تقویٰ یہی ہے کہ جن اعمال سے بچنے کا حکم ہے ان سے بچتے ہوئے قرآنی تعلیم کے مطابق زندگی گزارو۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کی تخلیق کا مقصد خدا کی عبادت کرنا ہے۔ عبادت زہد کے ساتھ ادا کریں۔ زہد یہ ہے کہ انسان آخرت اور خدا کی محبت کی وجہ سے دنیا سے منہ موڑ لے۔ جب عبادت زاہدانہ ہوگی تو قربانی کی توفیق ملے گی۔ جلسہ سالانہ کا ایک مقصد ''دینی مہمات میں سرگرمی دکھانا'' کے متعلق حضور انور نے فرمایا کہ دینی مہمات میں سرگرمی دکھانا یہی ہے کہ قرآنی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں اور دوسروں کو اس طرف بلانا ہے اور روحانیت میں تیزی دکھانا ہے۔ اپنی علمی حالت کو بہتر بنانا اور قربانیاں دینی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اپنے اندر نرمی پیدا کریں ورنہ خدا کے حضور کس منہ سے جائیں گے کہ وہ آپ سے نرمی کا معاملہ کرے جبکہ آپ لوگوں سے سخت گیری کی وجہ سے تعلقات بگاڑ رہے ہوں۔ نرمی کا سلوک کریں۔ ہر اس بات سے بچیں جس سے دوسرے کی دلآزاری ہوتی ہو۔ اس سے محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوگی۔ باہم محبت اور مواخات میں ایک نمونہ بن جائیں۔ اگر بیعت میں شامل ہیں تو پیار ومحبت پھیلائیں۔ صلح کی بنیاد ڈالیں اور دعا کرتے ہوئے خدا کی طرف جھکیں۔ اس کی خاطر نقصان اٹھائیں گے تو وہ پورا کر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کا ایک اور مقصد انکسار اور تواضع پیدا کرنا ہے۔ اسی سے عقل اور ہوش پیدا ہوتی ہے۔ دنیا کی تمام لڑائیاں تکبر کی وجہ سے ہیں۔ انکسار سے نرمی اور نرمی سے دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ دوسروں کی بات سننے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ مشاورت کا ماحول قائم ہوتا ہے۔ جو جماعت کی بنیاد ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ متکبر جنت میں داخل نہ ہوگا۔ خدا کا انکار کرنا اور لوگوں سے حقارت سے پیش آنا تکبر ہے۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے۔ غریبوں سے جھک کر ملنا، غصہ کو پی جانا، تلخی کو برداشت کرنا ہی جوانمردی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک اور مقصد جلسہ کا یہ ہے کہ راستبازی اور سچائی کو اختیار کیا جائے۔ جھوٹ آخرت پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے بولا جاتا ہے۔ جھوٹ فسق وفجور کی طرف اور فسق وفجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ تقویٰ اختیار کریں گے تو خدا بھی نیک اعمال کے بدلے رحمت اور انعامات سے نوازے گا۔ آپ کے حق میں بھی تائید ونصرت کے وہی نظارے دکھائے گا جو پہلے دکھاتا رہا ہے۔ ہم کو اپنی رحمت میں لپیٹ لے گا اور ہماری نسلوں کو بھی بچا لے گا۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اخلاص اور نیک نیتی سے مقبول اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری اولادوں کو بھی ایمان کی نعمت سے نوازے اور ہم دنیا کو بھی حق سے روشناس کرانے کا باعث بنیں۔ آمین

حضور انور نے لبنان میں ہونے والے واقعات پر فرمایا کہ احمدی ہر جگہ ہر فورم پر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائے۔ خدا مظلوم انسانیت کے حقوق سے کھیلنے والوں کے ہاتھ کو روکے۔ آج احمدی ہی ہے جس نے دنیا کے لئے بغیر تصنع کے دعائیں کرنی ہیں۔ آج دنیا کا امن احمدی کی دعاؤں سے وابستہ ہے۔ پس دعاؤں دعاؤں اور دعاؤں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیں۔ آخر پر حضور انور نے افتتاحی دعا کروائی۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ربوہ میں ہر گھر میں تین

پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

تبصرہ

خطبات طاہر (عیدین)

(1982ء تا 2003ء)

نام کتاب: خطبات طاہر (عیدین مکمل)
ناشر: طاہر فاؤنڈیشن
تعداد صفحات: 732
قیمت: 220 روپے

ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات و خطابات کی تدوین و اشاعت کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو غیر معمولی علم و عرفان عطا فرمایا تھا۔ آپ کے خطبات، خطابات، کتب، مجالس عرفان اور مختلف کلاسز آپ کے تبحر علمی کی آئینہ دار ہیں۔ ان میں دینی و قرآنی معارف، اخلاقیات، تاریخ، سائنس، فلسفہ اور ادب کے شہ پارے شامل ہیں۔ ان علمی خزانوں کو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن تدوین و اشاعت کے بعد احباب جماعت تک فیض عام کے طور پر پہنچانے کی توفیق پا رہا ہے۔ قبل ازیں خطبات طاہر کی تین جلدات افادہ عام کے لئے پیش کی جا چکی ہیں جو کہ حضور کے خطبات جمعہ 1982ء، 1983ء اور 1984ء پر مشتمل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب خطبات طاہر عیدین ہے۔ یہ کتاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات عید الفطر اور خطبات عید الاضحیٰ پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور کے دور کے تمام خطبات عیدین شامل اشاعت ہیں۔ 1982ء تا 2003ء کے عرصہ میں 22 خطبات عید الفطر اور 22 خطبات عید الاضحیہ حضور نے ارشاد فرمائے۔ کتاب کی ترتیب میں پہلے خطبات عید الفطر اور پھر خطبات عید الاضحیٰ دیئے گئے ہیں۔ 1982ء میں خلافت کے پہلے ہی سال حضور دورہ یورپ پر تشریف لے گئے۔ اس سال عید الاضحیٰ آپ نے بیت الفضل لندن میں پڑھائی اور اس عید پر آپ نے احباب انگلستان سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ اس خطاب کا انگریزی متن کتاب کے آخر پر دیا گیا ہے جبکہ اس کا اردو ترجمہ خطبات الاضحیٰ میں آغاز میں ہی ترتیب کے ساتھ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

خطبات عیدین کے ماخذ حضور کے آڈیو کیسٹس ہیں۔ اسی متن کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ تاہم خطبات میں موجود آیات، احادیث اور دیگر تحریرات و اقتباسات کے حوالہ جات شامل کتاب کر دیئے گئے ہیں۔

رمضان کے بعد آنے والی حقیقی عید، دینی تہوار منانے کے طریق، ذبح عظیم کی پر معارف تفسیر، قربانی کی روح اور اس کے تقاضے، وطن سے دور حضور کی عیدیں اور احباب جماعت سے پیار اور محبت کا والہانہ انداز، احمدیوں پر مظالم کی داستان، اسیران اور شہداء کی عیدوں کے تذکرے اس کتاب کے چیدہ چیدہ موضوعات ہیں۔ کتاب کے آخر پر اشاریہ بھی شامل اشاعت ہے۔ جو محققین کے لئے تحقیق کے کئی راستے کھولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی تدوین و اشاعت کے کام میں محنت کرنے والے احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس علمی خزانے کی اشاعت پر ادارہ طاہر فاؤنڈیشن شکریہ اور تحسین کا مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مفید نتائج نکالے۔ آمین

نئی زمین نیا آسمان

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی 12 مئی 1948ء کو تقسیم ہند کے بعد مستقل طور پر قادیان تشریف لے گئے اور وہاں سے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں ایک مفصل مکتوب تحریر کیا۔ اس میں درویشان قادیان کے متعلق فرماتے ہیں۔

ایک نئی زمین اور نئے آسمان کے آثار نمایاں ہیں۔ ایک تغیر ہے عظیم، اور ایک تبدیلی ہے پاک، جو یہاں کے ہر درویش میں نظر آتی ہے۔ چہرے ان کے چمکتے، آنکھیں ان کی روشن، حوصلے ان کے بلند پائے، نمازوں میں حاضری سو فیصدی، نمازیں نہ صرف رسمی بلکہ خشوع خضوع سے پر دیکھنے میں آئیں۔ رقت وسوز یکسوئی و ابتہال محسوس ہوا۔ بیت مبارک دیکھی تو پر۔ بیت اقصیٰ دیکھی تو بارونق۔ مقبرہ بہشتی کی نئی بیت جس کی چھت آسمان اور فرش زمین ہے۔ وہاں گیا تو ذاکرین و عابدین سے بھرپور پائی۔ ناصر آباد کی بیت ہے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے آباد ہے۔ ندا و اقامت برابر پنجوقتہ جاری...... بیت الذکر کی یہ آبادی اور رونق دیکھ کر الٰہی بشارت کی یاد سے دل سرور سے بھر گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 390)

انہی درویشوں کا ذکر کرتے ہوئے صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نے لکھا وہ لوگ جو کہ پہلے فرائض پر ہی اکتفا کرتے تھے بہت شوق سے نوافل پر زور دینے لگے اور جو کہ پہلے ہی نوافل کے عادی تھے انہوں نے مزید عبادات پر زور دیا۔ بیوت الذکر میں چھ وقت کی نماز (پانچ فرض نمازیں اور ایک تہجد) لوگ اس شوق اور ذوق سے ادا کرتے ہیں اور اس طرح سنوار سنوار کر اپنی عبادت کرتے ہیں کہ خیال ہوتا ہے کہ بچپن سے ہی اس کے عادی ہیں اور نہ صرف بیوت الذکر میں بلکہ باہر بھی لوگ زیادہ وقت خاموشی اور ذکر الٰہی میں گزارتے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 389)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ فری میڈیکل چیک اپ واقفین نو

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے مورخہ یکم جنوری تا 30 جون 2006ء مندرجہ ذیل تعداد میں واقفین نو کو فری میڈیکل چیک اپ کیا۔

1۔ مختلف محلہ جات 218
2۔ النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ 77
3۔ سعیدہ بشیر میڈیکل ڈسپنسری ساہیوال روڈ چونگی نمبر 6 ربوہ 16

اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو مزید اعلیٰ رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نائب وکیل وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ ریاض بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ منور حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین شہر 6 مئی 2006ء کو سی۔ایم۔ایچ جہلم میں بقضائے الٰہی بعمر پچاسی سال وفات پا گئیں۔ آپ مکرم شیخ مظہر حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین شہر کی والدہ تھیں۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ کے علاوہ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کی سعادت سے بہرہ ور تھیں آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں تھیں جبکہ ایک بیٹے مکرم شیخ طاہر حسین صاحب ایڈووکیٹ 1986ء میں وفات پا گئے تھے۔ مرحومہ کا جنازہ جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین کے مقامی قبرستان واسو بنگلہ میں محترم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری محمود احمد صاحب خالد امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین نے دعا کروائی۔ قارئین سے مرحومہ کے بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نواسی آصفہ لطیف فیضی بنت مکرم احمد لطیف صاحب فیضی قائد خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کو گرنے کی وجہ سے گھٹنے میں فریکچر ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے پلستر کیا ہے احباب جماعت سے بچی کی جلد صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت اور خدمت دین بجالانے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

ولادت

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم میامی امریکہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مطہر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22 جون 2006ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ثانیہ مطہر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم سابق ناظم دارالقضاء ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب ریٹائرڈ اکاؤنٹنٹ پی آئی اے فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے نواسے عزیزم ظافر محمود ابن مکرم ناصر محمود صاحب نے سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی اپریل 2006ء میں چھ علمی مقابلہ جات میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ طفل مکرم چوہدری منظور احمد صاحب آف خانیوال کا پوتا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کو آئندہ بھی ایسی کامیابیاں عطا فرمائے اور اس کو ایک مثالی طفل بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ثناء اللہ ورک صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب ورک آف گوجرانوالہ آجکل بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ بھاگ بھری صاحبہ محلہ احمدیہ کھاریاں پتے کے درد کی وجہ سے سی۔ایم۔ایچ کھاریاں میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جولائی 2006ء مبلغ -/104 روپے (یکصد چار روپے) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب

قرآن کریم کے بعض مفسرین اور ان کی کتب کا تعارف

قرآن مجید ایک ایسے ضابطۂ حیات پر مشتمل ہے، جس میں شریعت، اخلاق اور تمدن کے قوانین کو مکمل طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے اب کسی اور ضابطۂ حیات کی ضرورت نہیں۔ دنیا بدل جائے لیکن قرآن مجید کے اصول ہر زمانے کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کافی ہیں۔ وہ ایک ایسا پاک درخت ہے جو ہر زمانے کی ضرورت اور حالات کے مطابق پھل دیتا چلا جائے گا۔ بظاہر اس کے الفاظ مختصر ہیں لیکن ان الفاظ میں مطالب کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ اس کا اسلوب بیان اس قسم کا ہے جیسے کوزہ میں دریا بند کر دیا جائے۔

چونکہ قرآن مجید کے الفاظ اپنے اندر وسیع مطالب رکھتے ہیں اس لئے اس بات کی ضرورت تھی کہ اس کے مضامین اور حقائق سے پردہ اٹھایا جائے اور ان بیش قیمت ہیروں، موتیوں اور جواہرات سے لوگوں کو مالا مال کیا جائے جو اس کے خزانوں میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ہر زمانے میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں جوش پیدا کیا کہ وہ اس کلام پاک کی تفسیر بیان کریں۔ سو ہر زمانے میں کثرت سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے جنہوں نے قرآن مجید کی تشریح کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تیرہویں صدی کے وسط تک جس قدر تفاسیر کا علم شائقین کو ہو سکا ان کی تعداد 1161 بیان کی جاتی ہے۔

(تاریخ القرآن مصنفہ قاضی عبدالصمد صاحب ص 118)

اس کے علاوہ قرآن مجید کے متعلقہ علوم پر جو سینکڑوں کی تعداد میں کتب تحریر کی گئیں اور وہ کتب تفسیر جو قلمی تھیں اور شائع نہ ہو سکیں یا ضائع ہو گئیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ پھر ان تفاسیر میں سے بعض کئی کئی جلدوں میں لکھی گئی ہیں مثلاً ''تفسیر'' ذات بهجة '' پانچ سو جلدوں میں اور تفسیر القزوینی تین سو جلدوں میں اور کتاب الاستغناء ایک ہزار جلدوں میں اور تفسیر انوار الفجر اسّی (80) جلدوں میں لکھی گئی۔

پھر چونکہ اس کامل کتاب نے تا قیامت دنیا کے لئے ہادی بننا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرما دیا کہ ایسے لوگ دنیا میں وقتاً فوقتاً مبعوث ہوتے رہیں جن کا اس ذات باری سے تعلق ہو جس نے اس پاک کتاب کو نازل کیا ہے اور جو اس کے صحیح مفہوم کو جانتا ہے۔ تا یہ آسمانی لوگ چشمہ صافی سے پانی حاصل کر کے دنیا کو سیراب کریں۔ اور جو غلطیاں کتاب پاک کی تشریح میں واقع ہوئی ہوں ان کو واضح کر دیں۔

پس ہر زمانے میں اس کتاب کی شان ظاہر ہوتی رہی ہے اور آئندہ بھی آشکارا ہوتی رہے گی۔ ذیل میں ہم ان لوگوں کا اختصاراً ذکر کریں گے جنہوں نے اس باغ کے پھلوں اور پھولوں کو چن کر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان تمام لوگوں پر رحمت نازل کرے جنہوں نے نیک نیتی سے اپنی عمروں کو کلام پاک کی خدمت میں صرف کر دیا۔ اور ہم یہ بھی التجا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر بھی رحم فرمائے اور اپنے پاک کلام کے خادموں میں سے بنائے۔

مفسر اول

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی وامی پر جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا رسول اللہ ﷺ نہ صرف یہ کہ اس کے الفاظ کو لوگوں تک پہنچاتے اسے لکھواتے اور یاد کرواتے بلکہ حکم وانزلنا اليك الذكر لتبين (۔) (نمل آیت: 44) کے مطابق اسے مناسب تشریح اور تفصیل کے ساتھ سمجھاتے۔ اس لئے قرآن مجید کے سب سے پہلے مفسر تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اور قرآن کریم کی سب سے پہلی تفسیر احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ تمام صحیح احادیث کا تعلق آیات قرآنی سے ہی ہے اس لئے صحیح احادیث کا ہر مجموعہ قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ چنانچہ امام بخاریؒ نے اپنی کتاب کو ترتیب دیتے وقت یہی طریق اختیار کیا ہے کہ احادیث کے بیان کرنے سے پہلے وہ آیت لکھتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی روایت کردہ احادیث آیت بیان کردہ کی تشریح ہیں۔

صحابہ کرامؓ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سورج سے روشنی حاصل کی جس نے ساری دنیا کو منور کر دیا اور پھر خود اس قابل ہوئے کہ دنیا کو منور کریں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے صحابہؓ کی شان میں فرمایا ہے اصحابی كالنجوم چنانچہ ان ستاروں نے کتاب پاک کے نور کو خاص طور پر پھیلانے کی پوری کوشش کی اور جو صحابہؓ اس بات میں پیش پیش تھے ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

خلفاء اربعہ۔ یعنی حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علی رضی اللہ عنہم، پہلے تین خلفا سے بہت کم روایات مروی ہیں۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تفسیر میں بہت کچھ روایات ہیں۔ آپؓ خود بھی اپنے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ (۔) کہ اے لوگو! مجھ سے قرآن مجید کی آیات کے متعلق دریافت کرو تو میں تمہیں بتاؤں گا۔ مجھے ہر ایک آیت کے متعلق علم ہے کہ وہ رات کو نازل ہوئی یا دن کو اور کہاں نازل ہوئی۔ اسی طرح حضرت ابن مسعودؓ جو خود بھی عالم قرآن تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ (۔) قرآن مجید کی ہر آیت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے اور حضرت علیؓ وہ شخص ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ہر دو علم عطا کئے ہیں۔

خلفاء اربعہ کے علاوہ دوسرے صحابہ کرام میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ عبداللہ بن عباسؓ۔ اُبی بن کعبؓ۔ زید بن ثابتؓ۔ ابوموسیٰ اشعریؓ۔ عبداللہ بن زبیرؓ مشہور ہیں۔ اور ازواج مطہراتؓ میں سے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود چھٹے مسلمان تھے۔ گویا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوے سے لے کر آخری وقت تک آنحضرتؐ سے فیض حاصل کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! چار آدمیوں سے قرآن مجید کا علم سیکھو۔ اور ان میں عبداللہ بن مسعودؓ کا نام بھی لیا۔

حضرت عمرؓ ان کو خزينة العلم کہا کرتے تھے چنانچہ آپ نے ان کو کوفہ میں معلم اور قاضی بھی مقرر کیا۔ آپؓ کے متعلق روایت آتی ہے کہ آپؓ نے فرمایا خدا کی قسم قرآن مجید کی کوئی آیت نہیں اتری مگر مجھے علم ہے کہ کہاں اتری اور کس کے بارے میں اتری۔ اگر مجھ سے بڑھ کر کوئی اور کسی جگہ اس بات کو جاننے والا ہوتا تو میں اس کے پاس پہنچتا۔

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے بھی قرآن مجید کی تفسیر میں کثرت سے روایات ہیں۔ آپؓ ہجرت سے دو سال قبل پیدا ہوئے۔ اور گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کم سن تھے لیکن انہوں نے باوجود کم سنی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض حاصل کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق دعا کی کہ اے اللہ! ان کو دین کی سمجھ عطا فرما کہ وہ اس کو صحیح طور پر سمجھیں اور صحیح طور پر بیان کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپؓ کو دین کا علم دیا اور آپؓ نے اس کو خوب اچھی طرح پھیلایا۔ آپؓ کو سلطان المفسرین، ترجمان القرآن اور حبر الامت کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپؓ کو صحابہ کرامؓ میں سے سب سے بڑا مفسر کہا جاتا ہے۔

آپؓ کے متعلق تفسیر فتح البیان میں ایک روایت آتی ہے کہ ایک دفعہ حضرت علیؓ نے ان کو امیر حج مقرر فرمایا۔ آپؓ نے وہاں سورۂ بقرہ یا سورۂ نور کی آیات پڑھ کر ایسی تفسیر کی جو غیر مسلم اگر سن پاتے تو ان کو قرآن مجید کی حقانیت کے اعتراف کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا۔

تابعین

تابعین میں سے مشہور مفسرین (1) علقمہ۔ (2) اسود۔ (3) مسروق۔ (4) قیس بن ابی حازم۔ (5) مجاہد۔ (6) سعید بن جبیر۔ (7) عکرمہ۔ (8) طاؤس بن کیسان (9) عطاد بن ابی رباح ہیں۔ پہلے چار حضرت عبداللہ بنؓ مسعود کے شاگرد ہیں اور علماء کوفہ کے نام سے مشہور ہیں اور باقی پانچ حضرت ابن عباسؓ کے شاگرد ہیں اور علماء مکہ کے نام سے مشہور ہیں۔

سعید بن جبیر کی تفسیر حسب فرمائش خلیفہ عبدالملک بن مروان لکھی گئی جو شاہی خزانہ میں رہی اور آخر عطا ابن دینار کے ہاتھ آ گئی اور ان کے نام پر مشہور ہوئی۔

تیرھویں صدی کے وسط تک جو تفاسیر لکھی گئیں ان کی تعداد 1161 بتائی جاتی ہے۔

تفسیر ابن جریر

تابعین کے بعد ایسے لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے ایسی کتب لکھیں جن میں اقوال صحابہ اور تابعین جمع کئے۔ حتیٰ کہ چوتھی صدی ہجری میں تفسیر ''ابن جریر'' لکھی گئی جس کی گیارہ جلدیں اور تیس حصے ہیں۔ تفسیر ابن جریر کے لکھنے والے محمد بن جریر بن یزید الامام ابو جعفر الطبری بغدادی ہیں۔ ان کی پیدائش 234 ہجری میں اور وفات 310 ہجری میں ہوئی۔ ابن جریر نے تفسیر کے علاوہ تاریخ کی مشہور کتاب بھی تصنیف کی جس کو آج تک شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر ان کی تصانیف کو دیکھا جائے تو ان کی عمر کے لحاظ سے ان کے لکھے ہوئے روزانہ چودہ صفحات بنتے ہیں۔

ابن جریر کی تفسیر میں روایات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ اور تابعین کی آ گئی ہیں۔ اسی طرح ایک حد تک لغت کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ بہرحال جامع اور نہایت عمدہ تفسیر ہے۔

تفسیر کشاف

ابن جریر کے بعد جو تفاسیر لکھی گئیں ان میں سے ایک مشہور اور مستند تفسیر کشاف ہے۔ کشاف کے مصنف علامہ ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر الزمخشری ہیں۔ آپ 467 ہجری میں پیدا ہوئے اور 528 ہجری میں وفات پائی۔ ایک عرصہ تک مکہ میں مقیم رہے اور وہاں رہنے کی وجہ سے ''جار اللہ'' کا لقب پایا۔ نہایت معتبر عالم اور لغت عربی کے ماہر تھے۔ آپ نے کثرت سے تصانیف کی ہیں۔ جن میں سے زیادہ مشہور ادب عربی کی ہیں۔ ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ معتزلی تھے لیکن پھر بھی ان کی کتاب نے مقبولیت عام حاصل کی۔ چنانچہ کئی مصنفین نے اس کے متعلق کتب لکھی ہیں بعض نے اس کی شرح کی ہے۔ بعض نے اس پر حواشی لکھے ہیں اور بعض نے اس کا خلاصہ نکال کر پیش کیا ہے۔

تفسیر رازی

ساتویں صدی میں جو تفاسیر لکھی گئیں ان میں سے مشہور حسب ذیل ہیں:۔

تفسیر رازی۔ تفسیر ابن العربی۔ تفسیر قرطبی۔ انوارالتنزیل المعروف بہ تفسیر بیضاوی۔

تفسیر رازی (جس کا نام مفاتیح الغیب ہے) کے مصنف امام فخرالدین محمدؒ بن عمرالرازی ہیں۔ آپ کی وفات 606 ہجری میں ہوئی۔ آپ نے سورۂ انبیاء تک تفسیر لکھی لیکن پھر وفات کا وقت آ گیا۔ بعدازاں شیخ نجم الدین احمدؒ بن محمدؒ متوفی 777ھ نے اس کو مکمل کیا۔ امام رازیؒ نے جس زمانہ میں تفسیر لکھی اس وقت دین پر علوم عقلیہ کی رو سے اعتراض ہو رہے تھے۔ چونکہ آپ کو خدا نے ذہن رسا دے دیا ہوا تھا اور آپ بڑے بھاری مناظر تھے اس لئے آپ نے مروجہ علوم کو مدنظر رکھ کر تفسیر لکھی اور جو اعتراض کئے جاتے تھے ان کا رد کیا۔ امام صاحب بہت بڑے عالم تھے خوارزم میں معتزلہ کے ساتھ مناظرات کیا کرتے تھے۔ عربی اور فارسی زبان میں وعظ و نصیحت کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے اسی وجہ سے ان کو امام المتکلمین کہا جاتا ہے۔ اس تفسیر کے علاوہ آپ کی متعدد تصانیف ہیں۔

تفسیر ابن العربی

محی الدین محمدؒ بن علی بن احمدؒ المعروف شیخ اکبر کی تصنیف ہے۔ آپ کی پیدائش 561 ہجری میں ہوئی اور وفات 628 ہجری میں۔ آپ کی تفسیر اپنے اندر بہت سے عجائبات رکھتی ہے اور آپ نے متعدد آیات کی تفسیر میں مسیح موعود کی آمد کا ذکر کیا ہے۔ تفسیر کے علاوہ ان کی تصانیف میں سے فتوحات مکیہ اور فصوص الحکم مشہور ہیں۔

تفسیر القرطبی

تفسیر قرطبی امام ابوعبداللہ محمد بن عمر بن یوسف القرطبی کی ہے۔ آپ 501 ہجری میں پیدا ہوئے۔ بڑے مفسر تھے۔ آپ کی کتاب پندرہ جلدوں میں ہے آپ نے اس میں فقہی امور کو بیان کرنے میں توجہ کی ہے۔ متعدد تفاسیر میں اس کتاب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔

تفسیر بیضاوی

تفسیر بیضاوی امام ناصرالدین ابوالخیر عبداللہ بن عمر بن علی الشیرازی البیضاوی کی تصنیف ہے۔ شیراز کے قاضی تھے۔ آخر میں ترک شیخ محمدؒ بن تحتان کی خدمت میں رہے اور انہی کے ایماء سے تفسیر لکھی۔ امام بیضاوی نے اپنی تفسیر کے لئے تفسیر کشاف کو بطور بنیاد کے استعمال کیا خداتعالیٰ نے آپ کی کتاب کو بہت قبولیت عطا کی اور یہ کتاب دنیا میں کثرت سے پڑھی جاتی ہے۔ کتاب پر اکتیس تعلیقات اور بائیس حواشی لکھے ہیں۔ بعض علماء نے ان کی تفسیر کی تلخیص بھی کی ہے۔

تفسیر بحر محیط

یہ تفسیر شیخ اثیرالدین ابوحیان محمدؒ بن یوسف اندلسی کی تصنیف ہے جو 745 ہجری میں فوت ہوئے۔ یہ تفسیر دس جلدوں میں ہے۔ انہوں نے اپنی اس تفسیر کو دو جلدوں کو مختصر کر کے بھی لکھا ہے اور اس کا نام النھر المادمن البحر رکھا۔

ان کی تفسیر نہایت عمدہ ہے۔ پہلے لغت کی تشریح کرتے ہیں۔ پھر اس کے بعد آیت کی تشریح کرتے ہیں۔ پہلے شخص ہیں جنہوں نے سور کی ترتیب کو بیان کیا ہے۔

ابن کثیر

یہ کتاب امام ابوالفداء عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر القرشی کی تصنیف ہے۔ آپ شافعی المذہب تھے اور آپ نے دمشق میں تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں سے مشہور ابن عساکر اور حافظ ابن تیمیہ ہیں۔ 700 ہجری میں پیدا ہوئے اور 774 ہجری میں وفات پائی۔ آپ کی کتاب دس جلدوں میں ہے اور ابن جریر کے بعد یہ دوسری ایسی کتاب ہے جس میں آیات قرآنیہ کی تشریح میں احادیث اور آثار کو بالالتزام بیان کیا گیا ہے اور ان پر حسب ضرورت جرح بھی کی گئی ہے۔

تفسیر جلالین

یہ کتاب شیخ جلال الدین محمد ابن احمد محلی متوفی 864 ہجری کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب ابھی سورۃ الاسراء تک لکھی گئی تھی کہ مصنف کا انتقال ہو گیا۔ بعد ازاں اس کی تکمیل امام جلال الدین السیوطی متوفی 911 ہجری نے کی۔ بوجہ مختصر اور علمی ہونے کے بغیر دماغ کو تشویش میں ڈالے آسان طرز سے آیت کا مفہوم بیان کر دیتے ہیں۔ اس کتاب کے بہت سے حواشی اور شروح لکھی گئی ہیں اور اس کا نام جلالین اس لئے رکھا گیا کہ دو ایسے شخصوں نے اس کو لکھا جن کے نام میں لفظ جلال آتا ہے۔

الدرالمنثور

درمنثور امام جلال الدین سیوطی متوفی 911 ہجری کی تصنیف ہے۔ سیوط علاقہ مصر میں ایک جگہ ہے اور اس کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے سیوطی کہلاتے ہیں۔ علامہ سیوطی بہت بڑے عالم اور کثیرالتصانیف ہیں۔ جن میں سے 89 کتب صرف فن حدیث پر ہیں۔ ان کی کتابوں میں سے اتقان فی علوم القرآن نہایت ہی مشہور کتاب ہے۔ جس میں اسی (80) علوم القرآن پر بحث کی گئی ہے۔ درمنثور میں بھی ابن جریر اور ابن کثیر کی طرح احادیث اور روایات کو زیادہ مدنظر رکھا گیا ہے۔

فتح القدیر

یہ کتاب امام محمدؒ بن علی بن محمدؒ شوکانی یمنی کی تصنیف ہے جو 1172 ہجری میں شوکان میں پیدا ہوئے اور 1250 ہجری میں وفات پائی۔ آپ نے تفسیر قرطبی، بیضاوی اور کشاف کو ملحوظ رکھا ہے۔ اسی کتاب کو نواب صدیق حسن خان صاحب آف بھوپال نے 1304 ہجری میں فتح البیان کے نام سے موسوم کر کے شائع کیا۔

روح المعانی

یہ کتاب چودھویں صدی ہجری کی مشہور تصنیف ہے۔ اس کے مصنف علامہ محمود آلوسی بغدادی ہیں جو 1304ء ہجری میں فوت ہوئے۔ یہ کتاب 6 جلدوں میں اور تیس (30) حصص میں ہے۔ آپ نے اپنی کتاب میں پہلی تفاسیر کو مدنظر رکھا ہے۔ لغت روایات اور مطالب میں سے ہر ایک کو بیان کیا ہے۔ کئی ایک مقامات پر امام رازیؒ پر جرح کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ کتاب ایک خواب کی بناء پر لکھی جس کا ذکر انہوں نے اپنی کتاب کے شروع میں کیا ہے۔ چونکہ یہ تفسیر آخر میں لکھی گئی ہے اس لئے نہایت عمدہ معلومات پر مشتمل ہے۔

تفسیر المنار

یہ کتاب الشیخ محمدؒ رشید رضا المصری کی تالیف ہے جس میں آپ نے اپنے استاد الشیخ مفتی محمدؒ عبدہ کے دروس کو مدنظر رکھا ہے۔ مفتی محمدؒ عبدالسید جمال الدین افغانی کو بھی ملے ہیں جو حنفی مدرسۂ خیال سے تعلق رکھتے تھے اور بہت بڑے عالم تھے۔ تفسیر المنار مکمل نہیں بلکہ سورۂ یوسف کی آیت توفنی مسلما تک ہے۔

تفسیر الجواہر

مصنفہ علامہ طنطاوی مصری یہ تفسیر بیس جلدوں میں ہے۔ بسیط ہے اور انہوں نے کوشش کی ہے کہ ہر مضمون کو کھول کر بیان کریں۔

☆......☆......☆......☆

ہلدی برص سے بچاتی ہے

محققین کا کہنا ہے کہ ایشیائی ممالک میں بچوں کا برص میں بہت کم مبتلا ہونے کی وجہ ہے ہلدی کا کثرت سے استعمال کیا جانا ہے۔ شکاگو کی لویولا یونیورسٹی کے میڈیکل سینٹر کا ایک ریسرچ گروپ اسی نتیجے پر پہنچا ہے۔ تاہم بی بی سی کے مطابق برص کے برطانوی ماہرین کا خیال ہے کہ ایشیا میں برص کی بیماری کے کم لاحق ہونے کی دوسری وجوہ بھی ہوسکتی ہیں مثلاً جینیاتی اسباب۔

لویولا یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کے پروفیسر موکلی ناگا بھوشن کہتے ہیں کہ لیبارٹری میں کئے گئے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہلدی انسانی جسم کو سگریٹ کے دھوئیں کے اثرات سے محفوظ رکھ سکتی ہے اور یہ بھی کہ اس کا ایک جزو کرکومین (Curcumin) جو ہلدی کو اس کی رنگت دیتا ہے، برص کے خلیوں کو انسانی خلیوں کے اندر تعداد میں بڑھنے سے روکتا ہے۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے کین کیمپبل کہتے ہیں۔ ’’بچپن میں برص کی بیماری لاحق ہونے کے اسباب میں سے کئی انسان کے طرز زندگی اور ماحولیاتی عوامل کے ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے مطالعاتی کام سے پتہ چلتا ہے کہ غذا میں ہلدی اور اس کے رنگ دینے والے جزو کرکومین کی موجودگی ان میں سے کئی اسباب کو ناکارہ بنا دیتی ہے۔‘‘

ایک اور مطالعاتی کام میں کیلی فورنیا یونیورسٹی کے ڈاکٹر میرلین کوآن نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ بچے جو غذائیں لیتے ہیں کیا ان سے برص کی بیماری لگنے کے خطرات پر کوئی اثرات مرتب ہوتے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے 328 ایسے بچوں کے کھانوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں جنہیں برص کا مریض قرار دیا جا چکا تھا اور پھر ان کا ان بچوں کی غذاؤں سے موازنہ کیا جنہیں یہ بیماری نہیں تھیں۔

ڈاکٹر کوآن کا کہنا ہے ’’زندگی کے پہلے دو برسوں میں نارنگی اور کیلوں کا باقاعدگی سے کھایا جانا بچپن میں برص کا شکار ہونے کے خطرے میں کمی پیدا کرتا ہے۔ یہ نتائج اس خیال سے مطابقت رکھتے ہیں کہ پھل اور سبزیاں بڑوں میں سرطان سے بچاؤ میں مدد دیتی ہیں۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے ایک ترجمان کین کیمپبل کہتے ہیں: ’’اس بات کا پتہ لگانے کی ضرورت ہے کہ کیا ان ممالک میں بچوں کا برص سے نسبتاً زیادہ محفوظ رہنا واقعی ان کی خوراک کی وجہ سے ہے۔ ایشیائیوں میں تو بالغ افراد بھی برص کی ایک قسم سے جسے Chronic Lymphocitic Leukaemia کہا جاتا ہے نسبتاً زیادہ محفوظ رہتے ہیں۔ کیا اس کا سبب کوئی جینیاتی فرق تو نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ زندگی کے پہلے سال میں انفیکشن کا سامنا کرنے سے بچپن میں برص سے کچھ بچاؤ ہو جاتا ہے۔‘‘ ہم جانتے ہیں کہ مختلف ممالک میں کمیونٹی کے حفظان صحت کا معیار بہتر ہو جانے کے بعد بچوں میں برص کی بیماری دو سے چار سال کی عمروں کے درمیان عروج پر ہوتی ہے۔‘‘ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ’’انگلش کا نظریہ‘‘ مغربی اور ایشیائی ممالک کے درمیان برص کے مریضوں کے تناسب میں فرق کی وضاحت بھی کرتا ہے۔

لیوکیمیا ریسرچ فنڈ کے کین کیمپبل یہ بھی کہتے ہیں کہ بچوں کے برص کے واقعات میں اضافے کے بعض تصدیق شدہ عوامل طرز زندگی اور ماحولیاتی عوامل کے ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کے نتیجے میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

دعاؤں کی توفیق

❁ مکرم رانا خضر حیات صاحب نے دارالذکر لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ روزانہ گھروں میں جا کر احباب کو نمازوں کے لئے تحریک کرتے رہے۔ دعاؤں کی بہت توفیق ملی۔

(قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ٹائپ رائٹر کی کہانی

کمپیوٹر کے عام ہونے سے پہلے ٹائپ رائٹر ایک بہت مفید ایجاد تھی دنیا کے کسی بھی ملک میں شاید ہی کوئی دفتر ایسا ہوگا جس میں ٹائپ رائٹر موجود نہ ہو۔ کسی بھی دفتر میں چلے جائیں، ٹائپ رائٹر کی ٹک ٹک کی آواز ضرور کانوں میں پڑتی تھی۔

دورِ جدید کی کاروباری دنیا میں ہر کوئی یہی چاہتا ہے کہ خطوط اور دستاویزات صاف ستھری لکھی ہوئی ہوں۔ لیکن موجودہ صدی کے آغاز تک دفتروں میں ہزاروں کلرک سارا سارا دن کاروباری خطوط اور دفتری دستاویزات کی صاف اور خوشخط نقول تیار کرتے رہتے تھے۔ ان کی لکھائی کی اوسط رفتار 15 سے 20 الفاظ فی منٹ ہوتی تھی جبکہ آجکل ایک مستعد ٹائپسٹ کی رفتار 80 سے 100 الفاظ فی منٹ ہوتی ہے۔ گویا یہ سب کمالات ٹائپ رائٹر کے ہیں جس کی بدولت کم وقت میں زیادہ اور خوشخط لکھائی ممکن ہوئی۔

نابیناؤں کی مشین

بہت سی دیگر ایجادات کی طرح ٹائپ رائٹر کے متعلق بھی یہ بات ٹھیک سے معلوم نہیں ہے کہ اس مشین کا اصل یا پہلا موجد کون تھا۔ تاہم تحریروں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ 1714ء میں ہنری مل (Henry Mill) نامی ایک انگریز انجینئر نے ملکہ این (Anne) کے دورِ حکومت میں ایک میکانکی آلہ پیٹنٹ کروایا۔ اس آلے یا مشین کی خوبی یہ تھی کہ اس میں لیوروں کی مدد سے علیحدہ علیحدہ یا یکے بعد دیگرے مسلسل حروف چھاپے یا لکھے جا سکتے تھے۔ اس آلے کی ایجاد سے ٹائپ رائٹر کے تصور نے تو جنم لے لیا لیکن ٹائپ مشین کو ابھی پیدا ہونا باقی تھا اور کافی طویل عرصے تک یہ مشین نہیں بنائی جا سکی تھی۔

اسی (اٹھارویں) صدی کے آخر میں ایک انوکھی کام چلاؤ مشین بنائی گئی جن میں لیور اور ابھرے ہوئے حروف کام کرتے تھے۔ ہر حرف کی پہچان اسے چھو کر ہوتی تھی۔ یہ مشین درحقیقت نابینا افراد کے استفادے کے لئے تیار کی گئی تھی۔ ٹائپ رائٹر کی ابتدائی تاریخ درحقیقت نابینا افراد کے خیالات کو کاغذ پر منتقل کرنے کی عملی کوشش کی کہانی ہے۔ 1844ء میں برٹش ایسوسی ایشن کی ایک میٹنگ میں اس قسم کی ایک مشین مظاہرے کے لئے رکھی گئی۔ اسی قسم کی ایک اور مشین جو پیرس کے ایک فرانسیسی استاد نے تیار کی تھی، 1851ء میں ہونے والی عظیم نمائش میں رکھی گئی تھی۔

امریکی اور اطالوی پیشرو

مندرجہ بالا اقسام کی مشینوں کی تیاری کے بعد موجدوں نے یہ محسوس کرنا شروع کر دیا کہ اگر ایسی مشین تیار کر لی جائے جو لکھائی کا کام تیز رفتاری سے کر سکے تو ٹائپ رائٹر کا مستقبل خاصا روشن ہے۔ اس قسم کی ایک مشین ''ٹائپوگراف'' کے نام سے 1829ء میں ولیم آسٹن برٹ (Willam Austin Burt) کے نام امریکہ میں پیٹنٹ ہوئی۔ بدقسمتی سے اس مشین کا صرف ایک ہی ماڈل تھا جو پیٹنٹ آفس میں آگ لگنے سے ضائع ہو گیا۔ اسی اثناء میں فرانس میں زاویئر پروجن (Xavier Progin) نامی ایک شخص نے اس سے ملتی جلتی ایک مشین بنائی۔ اس میں حروف والی سلاخیں (Bars) نچلی جانب ایک مرکزی سلنڈر پر ٹکراتی تھیں۔

ان مشینوں میں سے کوئی بھی آج کل کے ٹائپ رائٹروں سے مشابہت نہیں رکھتی تھی۔ حروف چھاپنے کے لئے کلیدوں کو ''مقام ٹکراؤ'' (Striking Point) تک گھما کر لے جانا پڑتا تھا۔ اس اصول کو چارلس تھربر (Charles Thurber) نے بھی اپنایا۔ اس نے ایک ایسا ٹائپ رائٹر بنایا جس میں ایک حصہ (کیرج) ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل ہو سکتا تھا اور لمبائی کے رخ حرکت کر سکتا تھا، جبکہ کاغذ اس مشین میں عموداً ٹھہرتا تھا۔ 1843ء میں تھربر کو امریکہ کی طرف سے اپنی مشین کی تیاری کے حقوق حاصل ہوئے۔ یورپ میں بھی اس سلسلے میں حقیقی ترقی جاری رہی۔ خصوصاً جیوسیپ راویزا (Giuseppe Ravizza) نامی ایک اطالوی باشندے نے ٹائپ مشین کو ترقی دینے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ یہ شخص پیشے کے اعتبار سے وکیل تھا اور نووارا (Novara) کا رہنے والا تھا۔

راویزا نے متحرک کیرج اور ساکن کلیدی تختے کے تصور کو یکجا کر دیا۔ تاہم ٹائپ رائٹر کو اب بھی ترقی کی کافی منزلیں طے کرنا تھیں۔ خاص طور پر اس اعتبار سے کہ اس ٹائپ رائٹر پر جو کچھ ٹائپ کیا جا رہا ہوتا تھا، وہ نظر نہیں آتا تھا۔ اس کی کلیدیں کیرج کی نچلی جانب ٹکراتی تھیں۔ چنانچہ غلطیوں کی پڑتال کے لئے کیرج کو اوپر اٹھانا پڑتا تھا۔ راویزا نے اس نقص کو دور کرنے کا عزم کیا اور اس مسئلے کے حل کے لئے اس نے ٹائپ رائٹر کے بہت سے ماڈل تیار کیے۔

مارک ٹوین کا ٹائپ رائٹر

امریکہ میں متعدد اقسام کے ٹائپ رائٹر پیٹنٹ ہونے کا سلسلہ جاری رہا۔ 1868ء میں گلائیڈن (Glidden) اور شولیس (Sholes) نے جو مشین تیار کی، اسے ٹائپ رائٹر کی تاریخ میں قلم سے زیادہ رفتار سے لکھنے والی پہلی اثر آفریں مشین ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اپنے ٹائپ رائٹر کو مارکیٹ میں لانے کے لئے اس کے موجدوں کو سرمایہ درکار تھا۔ چنانچہ انہوں نے ریمنگٹن (Remington) کی فرم کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔ اس فرم نے امریکی خانہ جنگی کے دوران بندوقیں اور پستول بنائے تھے اور اب یہ نئی اشیاء کی پیداوار میں کوشاں تھی۔

ریمنگٹن فرم والوں نے یہ مشینیں بنانی شروع کر دیں اور 1874ء تک یہ مشینیں ان کے نام سے مارکیٹ میں آ گئی تھیں۔ یہ مشینیں جن لوگوں نے خریدیں ان میں سے ایک شخص کا نام مسٹر کلیمنس تھا اور وہ مارک ٹوین (Mark Twain) کے ادبی نام سے مشہور تھا۔ کسی طرح یہ بات پھیل گئی چنانچہ مارک ٹوین نے جو ایک مصنف تھا، فرم والوں کو خط لکھا کہ وہ اس حقیقت کا بالکل تذکرہ نہ کریں کیونکہ ہر کوئی اس سے اس کے متعلق استفسار کرتا تھا۔ اس کا کہنا تھا ''چونکہ مجھے خط لکھنا پسند نہیں ہے، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ میں یہ عجیب و غریب مشین استعمال کر رہا ہوں۔'' خیال کیا جاتا ہے کہ وہ خط عام طرزِ تحریر میں ہی لکھتا تھا اور ٹائپ رائٹر اس نے کتابیں لکھنے کے لئے رکھا ہوا تھا۔ اسی اثناء میں شوقِ تحقیق و تجسس میں اضافہ ہو رہا تھا، چنانچہ 1876ء میں فلاڈیلفیا میں منعقد ہونے والی نمائش میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو ٹائپ مشین استعمال کرنے کا موقع دیا گیا اور تہنیتی پیغامات بھیجنے کے لئے پچیس سینٹ فی کس وصول کئے جاتے تھے۔

اگرچہ طرح طرح کے ٹائپ رائٹرز بنائے جا چکے تھے۔ لیکن ان میں قباحت یہ تھی کہ استعمال کے دوران ٹائپ رائٹر پر لکھی جانے والی تحریر نظر نہیں آتی تھی۔ مزید برآں تمام حروف جلی اور بڑے ہوتے تھے، چنانچہ راویزا نے، جو ابھی تک اٹلی میں تجربات میں مشغول تھا، اپنی مشین کا بارھواں ماڈل تیار کیا۔ اس میں بڑے اور چھوٹے دونوں قسم کے حروف ایک ہی کلید پر موجود تھے۔ یہ مشین پہلی ٹائپ رائٹر مشینوں کے مقابلے میں زیادہ ترقی یافتہ تھی، چنانچہ ریمنگٹن والوں نے اس مشین کی تیاری کے حقوق خریدنے کا فیصلہ کیا۔ راویزا اور ریمنگٹن والوں کے مابین ایک سمجھوتہ طے ہو گیا اور یوں راویزا اپنی ایجادات کے عمل کو جاری رکھنے کے قابل ہو گیا۔ اس نے بہتر سے بہتر مشینیں تیار کرنے کے عمل کو جاری رکھا، یہاں تک کہ اس نے سولہ نمبر ماڈل کی جو مشین تیار کی، وہ ٹائپ رائٹر کی تاریخ میں سب سے زیادہ کامیاب مشین تھی۔ ٹائپ رائٹر کا یہ ماڈل 1883ء میں منظرِ عام پر آیا۔ اس مشین کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ اس پر ٹائپ کی جانے والی تحریر ٹائپ ہونے کے ساتھ ساتھ نظر آتی تھی۔

اب اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وقت آنے پر یہ مشینیں پوری دنیا میں کاروباری دفاتر میں ایک بنیادی شے کی حیثیت اختیار کر جائیں گی۔ صدی کے خاتمے تک امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی اور سوئٹزرلینڈ میں بہتر سے بہتر ماڈل کی مشینوں کی تیاری کے سلسلے میں تیار کنندگان کے مابین مقابلے کی ٹھن گئی۔ ٹائپ رائٹر کے استعمال میں سہولت، اس کی مکمل صحت (Precision)، مضبوطی اور قیمت میں ارزانی اس کے تیار کنندگان کے مقاصد میں شامل تھے۔ لیکن اس کے علاوہ بہت سی باتیں ایسی تھیں جن پر غور لازم تھا۔

معیار

جب لوگ کسی چیز کے استعمال کے بہت زیادہ عادی ہو جاتے ہیں تو لازم ہو جاتا ہے کہ اس کا نیا ماڈل اس سے بہت زیادہ مختلف نہ ہو۔ یہی معاملہ ٹائپ رائٹر کے ساتھ بھی ہے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اس کے پہلے والے ماڈل پر ٹائپ کرنا سیکھا ہوتا ہے، وہ اسی طرز کے ماڈل پر ٹھیک سے کام کر سکتے ہیں۔ اس بنا پر ٹائپ رائٹر ایک معیار کے مطابق تیار کرنے کا رجحان پیدا ہوا۔ پھر جب تجارت کے شعبہ سے باہر سماجی حلقوں میں ٹائپ رائٹر کا استعمال بڑھا تو وزن میں ہلکے، سادہ اور کم جگہ گھیرنے والے ٹائپ رائٹروں کی طلب میں اضافہ ہوا۔ یوں نقل پذیر ٹائپ رائٹر بننا شروع ہوئے۔ پہلے پہلے یہ بالکل سادہ قسم کے ہوتے تھے۔ لیکن آج کل کے ٹائپ رائٹر انتہائی نفیس اور آرائشی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

دفتروں میں انقلاب

ٹائپ رائٹر کی ایجاد سے دفتروں میں انقلاب برپا ہو گیا۔ دفتروں میں کئی کئی دنوں تک محنت سے خطوط لکھنے اور حسابات کی کتابوں کو احتیاط سے رکھنے والے مستقل مزاج کلرکوں کی جگہ خاتون ٹائپسٹوں نے لے لی، جو پرانے طریقے سے کام کرنے کی نسبت کہیں زیادہ کام کر سکتی تھیں۔ بعد میں ٹچ ٹائپنگ (Touchtyping) کے نظام کے آغاز سے خواتین اپنی نازک نازک انگلیوں کی مدد سے مردوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر طریقے سے ان مشینوں کو چلا سکتی تھیں۔ یوں کاروباری فرموں نے اپنے خط و کتابت کے شعبوں میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو ملازمت دینا شروع کر دی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خواتین کی معاشی آزادی میں مدد دینے میں ٹائپ رائٹر کا کسی بھی شے سے زیادہ عمل دخل ہے۔

ٹائپ رائٹر کی آمد سے دفتری آلات اور کاروباری مشینری کی حدود میں ایجادات کے ایک مکمل سلسلے کا آغاز ہوا۔ ٹائپ شدہ مختصر نویسی کی شکل میں رپورٹیں حاصل کرنے کے لئے سٹینو ٹائپ مشینیں متعارف ہوئیں۔ خفیہ پیغامات کو جلد از جلد اصل زبان میں منتقل کرنے کے لئے رمز نویس مشینیں (Cryptographs) بنائی گئیں۔ طویل فاصلوں سے آنے جانے والے پیغامات کو وصول اور نشر کرنے کے لئے ٹیپ (Tape) مشینیں بنائی گئیں۔ یہ مشینیں اخباری خبروں اور بین الاقوامی سٹاک مارکیٹ میں قیمتوں سے متعلق معلومات اکٹھی کرنے

کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں۔ جدول نگار مشینیں (Tabulating Machines) اور جمع پیما (Comptometers) مشینیں بھی ایجاد ہوئیں۔ یہ مشینیں لکھائی اور حساب کتاب کا کام کرسکتی تھیں۔ ان مشینوں ہی کی بدولت کمپیوٹر ایجاد ہوئے۔ بجلی سے چلنے والے کمپیوٹر پیچیدہ سے پیچیدہ سوالات کے جوابات فوری طور پر معلوم کر لیتے ہیں۔

برقی ٹائپ رائٹر

مذکورہ تمام ٹائپ مشینوں میں ایک یا زائد خصوصیات ایسی شامل ہیں جو سب سے پہلے بننے والے ٹائپ رائٹروں میں موجود تھیں۔ ان میں سے بیشتر بجلی کی قوت سے کام کرتی ہیں۔ ٹائپ رائٹر میں بہت جلدی برقی موٹر کا استعمال شروع ہوگیا۔ آج کل بڑے بڑے دفتروں میں استعمال ہونے والے برقی ٹائپ رائٹر تحریری مقاصد کے لئے انسان کے بنائے ہوئے انتہائی اثر آفریں آلات کا درجہ رکھتے ہیں۔ برقی ٹائپ رائٹر کی چال تیز رفتار لیکن ہموار ہوتی ہے۔ اس کی کلیدیں اس قدر نرم ہوتی ہیں کہ ایک پَر کی طرح نرم لمس سے کام کرنے لگتی ہیں اور اس کے باوجود کیرج پر اتنی زور کی ضرب پڑتی ہے کہ اس پر ٹائپ کی جانے والی تحریر کی بیک وقت آٹھ یا دس کاربن کاپیاں نکالی جا سکتی ہیں۔ ہر کاپی کے حروف میں مکمل طور پر یکسانیت پائی جاتی ہے۔ بعض برقی ٹائپ رائٹروں میں ایک ساکن کیرج ہوتا ہے۔ اس میں لوہے کی ایک گیند کے اوپر حروف ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ حروف کی چھپائی کے لئے یہ گیند آگے پیچھے حرکت کرتی ہے۔

مستقبل کے ٹائپ رائٹر

انسانی ذہن سے کوئی بعید نہیں کہ کوئی ایسا آلہ ایجاد ہو جائے جو تحریری کام کو مزید سہل بنا دے۔ اس سلسلے میں تجربات جاری ہیں اور ماہرین آواز کی لہروں کو برقی لہروں میں تبدیل کرنے پر تجربات کر رہے ہیں۔ ان لہروں سے ٹائپ مشین کام کرے گی اور محض بولنے ہی سے تحریر ٹائپ ہو جایا کرے گی۔ ایسا ممکن ہو جانے کی صورت میں ماہرین کو دور جدید کے ٹائپ رائٹروں کی وضع قطع کے متعلق تشویش میں مبتلا ہونے کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ بہت سے ماہرین کا خیال ہے کہ ٹائپ رائٹر کے حروف والے ''عالمگیر کلیدی تختہ'' کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ عمل اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ انگریزی الفاظ کے ہجوں کو تبدیل کرنے کا عمل۔ ٹائپ رائٹر کے حروف اور اعداد کو خواہ کتنے ہی منطقی تسلسل میں کیوں نہ کر دیا جائے۔ لیکن اپنے اپنے مخصوص مقام پر موجود کلیدوں پر ٹاپ سیکھنے والے ٹائپسٹوں کو نئے کلیدی تختہ پر ٹائپ کرنا بہت مشکل معلوم ہوگا۔

قرآن کریم تمام برکات کا مجموعہ ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

وزن کم کرنے کا صحیح طریق

دنیا میں ہر سال موٹے افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ایک تہائی اور ترقی پذیر ممالک میں ہر دس میں سے ایک فرد کا شمار موٹے افراد میں ہوتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جس میں کھانے پینے میں بے اعتدالی، فاسٹ فوڈز کا زیادہ استعمال، ورزش اور چلنے پھرنے کی اہمیت کا عدم شعور اور موٹاپے کے خطرناک اثرات کے بارے میں معلومات نہ ہونا شامل ہیں۔

اس سلسلے میں بعض اداروں کی طرف سے موٹاپا کم کرنے کے دعوے بھی کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان کا یہ دعویٰ سچ پر مبنی نہیں ہے۔ میڈیکل سائنس یہ کہتی ہے کہ فوری اور تیزی سے وزن گھٹایا تو جاسکتا ہے لیکن ایسا جسم سے پانی کے زیادہ اخراج ہی سے ممکن ہے۔ جبکہ اس عمل سے محض چند پٹھے اور معمولی چربی (برائے نام) کم ہوتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا جسم سے ان دونوں اجزاء کو فوری گھٹانا آسان ہے؟ جی نہیں۔ یہ حقیقت قابل غور ہے کہ جسم سے صرف ایک پاؤنڈ چربی گھٹانے کے لئے تین ہزار پانچ سو حرارے (کیلوریز) لازماً جلانا ہوتے ہیں۔ جو معمول کے مطابق آٹھ گھنٹے مسلسل پیدل یا پانچ گھنٹے بغیر رکے دوڑنے کے بعد ہی ممکن ہے۔

اگر کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ہر ہفتے ایک کلو وزن کم کرسکتا ہے تو یہ عمل طبی طور پر خطرناک ہے۔ کیونکہ اس طرح تیزی سے وزن گھٹانے کے جسم پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جو موٹاپے کی نسبت زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔

عام طور پر یہ بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ بغیر ورزش کے وزن گھٹایا جاسکتا ہے تو اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اگر سخت محنت، ورزش اور پسینہ خارج کئے بغیر محض ایک کورس سے دس پونڈ وزن گھٹایا جاسکتا ہے تو یہ دعویٰ سست اور کاہل افراد کے لئے محض دل لبھانے والی بات ہے۔ سچ یہ ہے کہ بیٹھے بیٹھے کسی قسم کا مساج یا مالش جسم کو ہلانے جلانے والے مشینی پٹے یا پیڈ آپ کے جسم کی چربی کو ہرگز گھٹا نہیں سکتے۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ صرف محنت، مشقت اور بھاگ دوڑ ہی سے جسم کی چربی کو جلا کے یعنی استعمال کر کے کم کیا جاسکتا ہے اور دوسری کسی صورت سے نہیں۔ اس میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں کیونکہ اگر ان دعووں میں سچائی ہوتی تو دنیا بھر میں موٹے افراد کی تعداد مسلسل کم ہونی چاہئے تھی۔ جبکہ یہاں معاملہ الٹا ہے۔ موٹے افراد کا تناسب پہلے کی نسبت روز بروز بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

موٹاپے کا طبی اور سائنسی طور پر کافی عرصے سے علاج موجود ہے اور ابھی تک اس میں اتنی کامیابی نہیں ہوئی کہ جسے ''بریک تھرو'' کا نام دیا جائے۔ دراصل پرانی غذا کے فارمولے کو نئی شکل میں پیش کیا جاتا ہے اور بس۔ حالانکہ وہی پرانا مشورہ، یعنی متوازن غذا اور ورزش آج بھی مفید کردار ادا کر رہا ہے اور سو فیصد درست بھی ہے۔

البتہ فاقہ انسانی جسم میں کیمیائی تبدیلیوں کے عمل بنیادی میٹابولزم (Basic Metabolism) یعنی BMR میں کمی لے آتا ہے۔ یعنی جب کوئی فرد فاقہ کرتا ہے یا کم حرارے والی خوراک استعمال کرتا ہے تو اس کا جسم شدید خوراک کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور وہ بی ایم آر یعنی آرام کی حالت میں بھی جسم کی کیمیائی تبدیلیوں کے عمل میں کمی کر دیتا ہے کہ جسم میں موجود چربی کے ذخیرے کو بچایا جاسکے۔ دوسرے الفاظ میں فاقے کے دوران جسم کم سے کم حرارے استعمال لائے گا۔ تاکہ وہ اپنی فزیوجی (نظام اعمال وافعال) کی توانائی بچانے میں کامیاب رہے۔ کیونکہ جسم بھی بھوک سے مرنا پسند نہیں کرتا۔ اگر کوئی فرد وزن گھٹانے کے ارادے سے ایسا کر رہا ہے تو اس عمل سے وزن تو گھٹ جائے گا لیکن مذکورہ فرد طبی لحاظ سے خسارے ہی میں رہے گا۔

مختلف قسم کی غذائیں کھانا کوئی گناہ نہیں۔ بس اکثر افراد کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ غلط قسم کی خوراک کی زیادہ مقدار لے لیتے ہیں۔ یا پھر صحیح خوراک کی مناسب مقدار نہیں لیتے۔ اس لئے وزن کم کرنے کے لئے بعض قسم کی غذاؤں، خاص طور پر شکریات کے پرہیز سے صحت کے لئے خطرناک مسائل جنم لیتے ہیں۔

کیونکہ مختلف غذائیں جسم کو مختلف قسم کی توانائی فراہم کرتی ہیں۔ مثلاً اگر غذا سے شکریات کی تمام اشیاء خارج کر دی جائیں تو اس سے ابتداء میں تو جسم سے اضافی پانی خارج ہوگا اور بعد میں غیر ضروری طور پر بھی۔ یوں وزن کم تو ہو جائے گا لیکن یاد رکھیں کہ یہ کمی پانی کے اخراج کی وجہ سے ہے نہ کہ روغنیات کی کمی کی وجہ سے۔ بدقسمتی سے کئی افراد وزن کی اس عارضی اور سطحی کمی کو خوش آئند سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ شکریات کی بجائے روغنیات سے پرہیز اس سلسلے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے موٹاپا کم کرنے کا دعویٰ کرنے والے نتائج کی گارنٹی صرف تھوڑے عرصے کے لئے دیتے ہیں نہ کہ طویل عرصے کے لئے۔ اگر سال دو سال میں ایسے فرد کا وزن پھر بڑھ جاتا ہے تو اس کا الزام اسی کے سر ڈال دیا جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ وزن کو گھٹانے اور پھر اس کو بڑھنے نہ دینا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ لوگوں کا وزن مختلف النوع وجوہ کی بنا پر بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے۔ اس کے باوجود وزن کم کرنے والے ادارے یا خوراک بنانے والی کمپنیاں ہمیں یہ یقین دلاتی رہتی ہیں کہ وزن گھٹانا بہت آسان ہے۔ چنانچہ ایسے ادارے جو نت نئی غذائیں تجویز کرتے ہیں وہ بھی مشتبہ ہیں یہ سب عارضی طریقے ہیں۔ مستقل علاج نہیں۔

یہ ترغیب کہ ورزش کے بغیر وزن کو کم کیا جاسکتا ہے۔ محض جھوٹ کا پلندہ ہے۔ دراصل وزن کو کامیابی سے گھٹانے کے پروگرام کے لئے ضروری ہے کہ مذکورہ فرد مستقل بنیادوں اور حقیقی معنوں میں زندگی کی روش میں تبدیلی لائے۔ جس میں اسے اپنے رویے میں تبدیلی لاکر ورزش اور کھانے پینے کی باقاعدہ منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ بعض ادارے یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ آپ وزن گھٹانے کے پروگرام میں حصہ لیں اور پھر جو چاہیں کھائیں۔ لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کریم والا کیک بھی کھائیں اور آپ کا وزن بھی نہ بڑھنے پائے۔

یاد رکھیں کہ وزن کم کرنے کا سب سے بہترین طریقہ روغنیات (کل حراروں) کا کم استعمال اور ورزش ہے۔ کھلی ہوا میں ورزش یعنی تیز قدمی، جاگنگ اور تیراکی جیسی سخت مشقیں ہی جسم کی سخت جان چربی کو گھٹانے اور جلانے کا کام کرسکتی ہیں۔ آپ خود ہی سوچیں کہ اگر کوئی وزن گھٹانے والی شے لمبے عرصے تک وزن کو معمول پر رکھنے یا کم کرنے میں مددکرتی ہو تو وزن گھٹانے والے اداروں کی کیا ضرورت۔ ہر فرد اس کے استعمال سے اپنی مرضی کے جسم کا مالک نہ ہو جائے۔ اسی طرح جسم کے مختلف حصوں سے چربی گھٹانا یا کم کرنا بھی ممکن نہیں کیونکہ جسم میں چربی کی تقسیم قدرت نے جینز (Genes) میں رکھی ہے۔ لہٰذا کوئی جسم کے کسی ایک حصے سے روغنیات گھٹانے کی چاہے کتنی کوشش کیوں نہ کرے۔ ایسا ہونا ممکن نہیں۔ اس لئے یاد رکھیں کہ وزن گھٹانے کا واحد علاج متحرک زندگی اور سادہ غذا ہے۔

لہٰذا احباب وخواتین کو چاہئے کہ وہ معمول کی ورزش اور سادہ غذا کو اپنائیں۔ اسی طرح فربہ واقفین نو بچوں اور بچیوں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے اور باقاعدہ ورزش اور سادہ اور متوازن غذا سے اپنے وزن کو مناسب رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت کے اصولوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

دل بیت الذکر میں

تحت ہزارہ ضلع سرگودھا کے شہید محترم نذیر احمد صاحب رائے پوری اور ان کے بیٹے عارف محمود صاحب۔ پنجگانہ نماز بیت الذکر میں ادا کرتے۔ فارغ وقت بھی بیت الذکر میں بیٹھے رہتے۔ جس دن انہوں نے راہ خدا میں جان دی اس دن مغرب کے وقت بیت الذکر میں آئے۔ مغرب پڑھی۔ خطبہ سنا۔ پھر عشا کی نماز باجماعت ادا کی اور اس کے بعد بھی گھر جانے کی بجائے بیت الذکر ہی میں رہے۔

(الفضل 13 دسمبر 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60677 میں ظہیر احمد

ولد سعید احمد مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774 گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60678 میں جمیل احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ صحافت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ر ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 احسن محمود وصیت نمبر 40230 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد فرید احمد

مسل نمبر 60679 میں مرزا عمران احمد خان

ولد مرزا صلاح الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ تقریباً پونے دو مرلہ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6312 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عمران احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز احمد 30296

مسل نمبر 60680 میں فرقان احمد

ولد بشیر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرقان احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد ولد ملک نور محمد مرحوم

مسل نمبر 60681 میں فتح اللہ خان

ولد نصر اللہ خان ناصر قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فتح اللہ خان ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 60282 میں بشارت اللہ خان

ولد نصر اللہ خان ناصر قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت اللہ خان ولد نصر اللہ خان ناصر گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد ولد ظفر اقبال مرزا

مسل نمبر 60683 میں عطیہ رحمان

زوجہ ڈاکٹر عامر حفیظ ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر G-7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ایک لاکھ روپے بصورت طلائی زیور ادا کر دیا گیا ہے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے وزن 13 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ رحمان زوجہ ڈاکٹر عامر حفیظ ملک گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان غنی ولد فضل الرحمان

مسل نمبر 60684 میں امتہ الصبور ربیعہ

بنت مطیع الرحمان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جی نائن تھری اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور ربیعہ بنت مطیع الرحمان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد انجم گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 60685 میں عطاء المنیب

ولد رمضان محمد چوہدری قوم چوہدری پیشہ پرائیویٹ جاب عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 196 گلی نمبر 19 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنیب ولد رمضان محمد گواہ شد نمبر 1 فرحت رمضان ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 عطاء الہادی ولد رمضان محمد چوہدری

مسل نمبر 60686 میں نذیر احمد

ولد نور الٰہی مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 34/E اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/800000 روپے۔ 2۔ قیمت پلاٹ واقع واپڈہ کالونی 7 مرلہ مالیتی -/630000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30226 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد ولد نور الٰہی گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری علم

دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 60687 میں اطہر احمد

ولد محمد یوسف خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/8-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خان ولد ملک محمد یونس خان گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد یوسف خان

مسل نمبر 60688 میں اعجاز احمد

ولد محمد یوسف خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 105 سیکٹر 1-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد ولد محمد یوسف خان گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خان ولد محمد یونس خان گواہ شد نمبر 2 ضیاء احمد ولد محمد یوسف خان

مسل نمبر 60689 میں افشیں سہیل

زوجہ محمد سہیل قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ افشیں سہیل زوجہ محمد سہیل گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد سعید ولد شیخ عبدالحق گواہ شد نمبر 2 مرزا توقیر احمد ولد مرزا منیر احمد نصیر

مسل نمبر 60690 میں مبشر احمد خالد

ولد محمد احمد قمر قوم ملازمت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئی نائن ون اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ موضع مڑوال میں مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد خالد ولد محمد احمد قمر گواہ شد نمبر 1 تصویر الرحمان فہیم احمد ولد نعیم الرحمان گواہ شد نمبر 2 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 60691 میں محمد علی بٹ

ولد امتیاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئی نائن ون اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت آمدنی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی بٹ گواہ شد نمبر 1 تصویر الرحمان فہیم احمد ولد نسیم الرحمان گواہ شد نمبر 2 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد بٹ

مسل نمبر 60692 میں ابوذر اسلم

ولد محمد اسلم قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابوذر اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد حسین اظہر گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل مرحوم

مسل نمبر 60693 میں زاہد احمد

ولد محمد صدیق قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پور تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جری احمد جری ولد مقصود احمد ملک گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل مرحوم

مسل نمبر 60694 میں لقمان بشیر کھوکھر

ولد بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان بشیر کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محدث فیصل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 60695 میں امۃ الحمید خانم

بیوہ صاحبزادہ محمود احمد مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F.S حیات آباد پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ از خاوند 5 کنال اراضی مالیتی -/650000 روپے واقع اکبر کے سرائے نورنگ۔ 2۔ ترکہ از خاوند محترم ایک عدد مکان واقع حیات آباد حصہ جس کی مالیت -/500000 روپے۔ 3۔طلائی زیورات 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2584 روپے ماہوار بصورت پنشن از خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحمید خانم زوجہ صاحبزادہ محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر الدین مشہود احمد ولد مرزا مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خان انجینئر ولد محمد نجم احمد خان مرحوم

مسل نمبر 60696 میں خالد محمود خان

ولد محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ....ضلع ......بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 5 مرلے نارتھ کراچی مالیت اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ ایک پلاٹ 200 گز واقع سرجان ٹاؤن کراچی جس کی پوری ادائیگی ہو چکی ہے لیکن تا حال میرے نام انتقال نہیں ہو رہا۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود خان ولد میاں محمود احمد خان گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی ولد محمد احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حامد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60697 میں ایم حامد محمود

ولد ایم مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ذاتی کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منیر کالونی جی

ٹی روڈ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان 181 واقع فیروز والا -/600000 روپے۔ 2۔ کاروبار میں لگایا ہوا کل روپیہ -/400000 روپے۔کل مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایم حامد محمود ولد ایم مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمان مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمان اتالیق گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم طاہر ولد شریف احمد

مسل نمبر 60698 میں صالحہ حامد

زوجہ ایم حامد محمود قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی جی ٹی روڈ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ 37 واقع رانا ٹاؤن -/100000 روپے (والد صاحب کی جائیداد میں سے حصہ) 2۔ ایک عدد پلاٹ وقع رچنا ٹاؤن مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ زیورات 9 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 4۔ چاندی 5 تولے مالیتی (دو سیٹ)۔ 5۔ایک عدد دوکان -/160000 روپے۔ 6۔حق مہر -/50000 روپے (حصہ جائیداد از والد صاحب نقد -/300000 روپے) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ حامد زوجہ حامد محمود گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمان اتالیق گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم طاہر ولد شریف احمد

مسل نمبر 60699 میں مبشر الدین

ولد مولوی صدر الدین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک عدد پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً (واقع حیدر ٹاؤن شاہدرہ) -/10000 روپے۔ 2۔ ایک مکان اور چچا کے نام ایک مکان کا حصہ 2/5 (واقع حیدر ٹاؤن شاہدرہ (ملبہ مکان اور مکان ناقابل استعمال ہے چونکہ بہت پرانا ہے۔) اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر الدین ولد مولوی صدر الدین گواہ شد نمبر 1 منور الدین ولد صدر الدین گواہ شد نمبر 2 ارشاد عالم آفتاب ولد عالم دین مرحوم

مسل نمبر 60700 میں عطیۃ الحکیم

زوجہ مبشر الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سونا 1/2 1 تولہ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الحکیم زوجہ مبشر الدین گواہ شد نمبر 1 منور الدین ولد صدر الدین گواہ شد نمبر 2 مبشر الدین مولوی صدر الدین

مسل نمبر 60701 میں

Basheer Ahmad Jowaheer

ولد Arif Jowaheer پیشہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/90000 روپے۔2۔نقد رقم -/23000 رپے۔3۔ شیئرز مالیتی -/15000 روپے۔ 4۔ فلیٹ برقبہ 1900 مربع فٹ مالیتی -/1650000 روپے۔ 5۔ ڈینٹل سرجری کے آلات وغیرہ -/300000 روپے۔ 6۔ کار مالیتی -/300000 روپے۔ 7۔ زرعی زمین مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت Gross Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Basheer Ahmad Jowheer گواہ شد نمبر 1 Taher Ahmad Jowaheer گواہ شد نمبر 2 Manode Arif Jowaheer

مسل نمبر 60702 میں شمسہ قمر رشید

بنت رشید خان درانی قوم خان درانی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2002ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL 100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ قمر رشید گواہ شد نمبر 1 سید مجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 60703 میں مظفر احمد شیخ

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL 800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل احسان گواہ شد نمبر 2 محمد احسان شائق

مسل نمبر 60704 میں ضیاء محمود احمد

ولد قاضی عبدالباسط قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL 3506 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء محمود احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد پرویز گورایا گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل احسان

مسل نمبر 60705 میں ناصر دین وڑائچ

ولد طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر دین وڑائچ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ والد موصی

مسل نمبر 60706 میں Ahmad Foday

ولد Morisa Foday پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Foday گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر ولد غلام محمد

مسل نمبر 60707 میں

Sadi Ahmad Keifala

ولد Pasheku Keifala پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Said Ahmad Keifala گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد افضل گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 60708 میں مظفرہ مہدی عطیۃ الودود وڑائچ

بنت طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 1/2 مالیتی -/150000 لیونز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مظفرہ مہدی عطیۃ الودود وڑائچ گواہ شد نمبر 1 طاہرہ مہدی امتیاز احمد وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 24515 گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 60709 میں طاہرہ محمود قریشی

بنت اطہر محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 کرونز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کرونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 2 اطہر محمود قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 60710 میں عطیۃ المنعم خورشید

بنت منور احمد خورشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/1400 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المنعم خورشید گواہ شد نمبر 1 منور احمد خورشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 60711 میں راجہ قمر احمد

ولد راجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ قمر احمد گواہ شد نمبر 1 سخاوت باجوہ ولد علی محمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد والد موصی

مسل نمبر 60712 میں ہبۃ الرحمٰن

ولد لطف الرحمٰن پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ دس دس مرلہ کے دو پلاٹ واقع دارالنصر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عمران رحمٰن ولد ہبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد خواجہ حفیظ احمد

مسل نمبر 60713 میں امتہ البصیر رانا

بنت عبدالباسط رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر رانا گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط رانا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد

مسل نمبر 60714 میں ریحانہ باسط

زوجہ محمد باسط سلیم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تیرہ تولے اندازاً مالیتی -/168300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/683 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ باسط گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد شیخ ولد شیخ عابد علی

مسل نمبر 60715 میں عبدالرزاق رانا

ولد عبدالباسط رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق رانا گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط رانا والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد

مسل نمبر 60716 میں فرحان احمد ملک

ولد غلام احمد ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/865 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک طارق ولد لعل خان گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ملک ولد حبیب خان ملک

مسل نمبر 60717 میں انس احمد رانا

ولد محمد صفدر رانا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50-37 سٹرلنگ پونڈ جیب خرچ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد رانا گواہ شد نمبر 1 نجم ثاقب خان ولد ایوب ندیم گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر رانا والد موصی

مسل نمبر 60718 میں ڈاکٹر شکیل احمد

ولد اخوند فیاض احمد مرحوم قوم غلزئی پیشہ ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/300000 سٹرلنگ پونڈ جو مارگیج پر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔ڈاکٹر شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 60719 میں عبدالمالک رانا

ولد عبدالباسط رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-15 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمالک رانا گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط رانا والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد

مسل نمبر 60720 میں محمد اظہر احمدی

ولد محمد یوسف احمدی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/280000 سٹرلنگ پونڈ بینک قرض -/50000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ فارم مالیتی -/350000 سٹرلنگ پونڈ بینک قرض -/100000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ مکان مالیتی -/150000 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ مکان مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ بینک قرض -/212000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہر احمدی گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 60721 میں رضوانہ نثار

بنت نثار محمد خان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 165 گرام مالیتی -/1600 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ نثار گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید قاضی گواہ شد نمبر 2 رانا مشہود احمد

مسل نمبر 60722 میں شاہد کبیر

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد کبیر گواہ شد نمبر 1 رانا ارشاد احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 امجد بٹ ولد عبدالرحمٰن بٹ

مسل نمبر 60723 میں آنسہ محمود

زوجہ مبارک محمود قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان احمدی

عمر بڑھانے کا نسخہ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

''انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہوسکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔.......

......پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلاء کلمۃ......میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے۔'' ملفوظات جلد سوم صفحہ :563)

''جو لوگ دین کیلئے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آتا ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں عمریں بڑھا دی جاویں گی۔ اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی جو خادم دین نہیں ہوسکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہیں وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 283)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

افسانہ نگار۔ منشی پریم چند

اردو افسانے اور منشی پریم چند کا نام، ایک دوسرے کے ساتھ لازم وملزوم ہے۔ جب کبھی اردو افسانے کا تذکرہ آئے گا۔ منشی پریم چند کا تذکرہ آنا ناگزیر ہے۔

منشی پریم چند ضلع بنارس کے ایک گاؤں ملہی میں 31 جولائی 1880ء کو پیدا ہوئے تھے۔ والد کا نام منشی عجائب لال تھا۔ پریم چند کا اصل نام دھنپت رائے رکھا گیا۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم بنارس ہی میں حاصل کی اور ابتدائی عمر سے ہی درس و تدریس کے پیشے سے وابستہ ہوگئے۔

منشی پریم چند کی ادبی زندگی کا آغاز 1901ء سے ہوا۔ ابتداء میں انہوں نے چند ناول تحریر کئے۔ جن میں اشاعت پذیر ہونے والا پہلا ناول ''اسرار معابد'' تھا۔ یہ ناول بنارس کے ایک اردو ہفت روزہ آوازہ خلق میں قسط وار شائع ہوا۔ اسی دوران وہ ماہنامہ زمانہ سے وابستہ ہوگئے جہاں ان کے تنقیدی اور معاشرتی مضامین کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔

1907ء میں منشی پریم چند مختصر افسانوں کی طرف راغب ہوئے اور اسی برس ان کا پہلا افسانہ ''دنیا کا سب سے انمول رتن'' ماہنامہ زمانہ میں شائع ہوا۔ اس کے بعد ان کے افسانے، مضامین اور ناول تواتر سے شائع ہونے لگے۔ 1908ء میں ان کے افسانوں کا پہلا مجموعہ سوز وطن شائع ہوا۔ جسے انگریز حکومت نے ضبط کرنے کا اعلان کیا۔ اس زمانے میں وہ نواب رائے کے قلمی نام سے لکھا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ سرکاری ملازمت سے وابستگی کی بنا پر اپنے اصل نام سے لکھنے سے گریز کرتے تھے۔ سوز وطن کی ضبطی کے بعد انہوں نے نواب رائے کا قلمی نام بھی ترک کردیا اور منشی پریم چند کے قلمی نام سے لکھنے لگے اور پھر تازندگی اسی قلمی نام سے لکھا۔

منشی پریم چند نے افسانے اور ناولوں کے ذریعے پہلی مرتبہ دیہاتی زندگی اور قومی تصورات کو متعارف کروایا۔ ان کے افسانوں اور ناولوں کی بدولت ہی لوگوں میں ہندوستان کے دیہات اور وہاں کے مسائل سے واقفیت اور دلچسپی پیدا ہوئی۔ یہ افسانے اور ناول ہندوستان کی سیاسی زندگی اور آزادی کی جدوجہد کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں۔

منشی پریم چند کے افسانوں کے مجموعے میں سوز وطن، خاک پروانہ، پریم پچیسی، پریم بتیسی، پریم چالیسی، فردوس خیل، زاد راہ، دودھ کی قیمت، واردات، خواب وخیال اور آخری تحفہ اور ناولوں میں اسرار معابد، ہم خرما و ہم ثواب، اسرار محبت، بازار حسن، چوگان ہستی، میدان عمل، گؤدان، گوشہ عافیت، جلوہ ایثار اور منگل سوتر شامل ہیں۔ منشی پریم چند اردو کی ترقی پسند تحریک کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کا انتقال 8/ اکتوبر 1936ء کو ہوا۔

خبریں

ایم کیوایم کے استعفوں سے سیاسی بحران

متحدہ قومی موومنٹ کے وفاقی وصوبائی وزراء اور افسروں کے استعفوں کے نتیجے میں ملک میں سیاسی بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ متحدہ کے وفاقی وزراء دفاتر بھی نہیں گئے اور سرکاری پروٹوکول واپس کر دیا ہے۔ سندھ حکومت میں شامل متحدہ کے وزراء کی جانب سے استعفوں کے بعد سندھ سیکرٹریٹ میں کام معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ صدر مملکت نے الطاف حسین کو مسائل حل کرانے کی یقین دہانی کروائی ہے۔ جبکہ وزیر اعظم بحران کے حل کیلئے ہنگامی دورہ پر کراچی پہنچ گئے ہیں۔ صدر پرویز مشرف نے وزراء کے استعفے نامنظور کر دیئے ہیں۔ ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر اور وزیر مواصلات شمیم صدیقی نے کہا ہے کہ حکومتی عہدے چھوڑ دیئے ہیں مگر اسمبلیوں سے مستعفی نہیں ہونگے۔ 2007ء میں اپنے ایجنڈے پر الیکشن لڑیں گے۔ وزیر اعظم سے مذاکرات کے بعد متحدہ استعفے واپس لینے پر تیار ہو گئی ہے اور بعض اہم فیصلوں کے بعد مصالحت کا عندیہ دے دیا۔

لبنان پر اسرائیلی فضائی حملہ لبنان پر حملے اور حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان لڑائی سترھویں روز میں داخل ہو گئی ہے۔ تازہ بمباری سے 40 لبنانی جاں بحق، متعدد شاہراہیں اور عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ صیہونی وزیر دفاع نے دھمکی دی ہے کہ اگر حزب اللہ نے اسرائیل پر راکٹ حملے بند نہ کئے تو جنوبی لبنان کے تمام دیہات کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے گا۔

عراق میں امام عسکری کا روضہ شہید عراق میں بم حملے میں امام عسکری کا روضہ شہید کر دیا گیا۔ جھڑپوں میں ایک امریکی فوجی ہلاک ہو گیا۔

آسمانی بجلی سے ہلاکتیں آسمانی بجلی گرنے سے گلگت میں 9 اور مانسہرہ میں 6۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

بجلی کیلئے جامع منصوبہ بندی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بجلی کی کمی پر قابو پانے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جائے۔ صوبائی حکومتیں سرکاری اراضی پر کم لاگت کی رہائشی سکیمیں شروع کریں تعلیم اور صحت پر توجہ دی جائے۔

درخواست دعا

❁ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا زاد بھائی مکرم رانا بدیع الزمان صاحب ابن مکرم رانا امیر حمزہ صاحب مرحوم انسپکٹر مال آمد دارالعلوم غربی حلقہ خلیل بوجہ عارضہ قلب فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں تین روز داخل رہے۔ پہلے سے کچھ افاقہ ہے کمزوری اور ضعف محسوس کرتے ہیں۔ احباب سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد اکبر چوہدری صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے دوست مکرم

ربوہ میں طلوع وغروب 31 جولائی	
طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:08

ملک بشیرالدین احمد صاحب ولد مکرم حبیب اللہ صاحب مرحوم کی بیٹی ملیحہ بیمار ہے اور لاہور کے تمام ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہے اور علاج کے لئے امریکہ بھیجنے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ خون پیدا کرنے والے سیل ختم ہو چکے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء دے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
ہر کمپنی کے موبائل ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
042-7125089
042-7355422
042-7211276
21۔ ہال روڈ۔ لاہور

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
پروائٹر: میاں منور احمد قمر 0300-7709883

Holismopathy
صرف پرانے امراض کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

Digital Technology

UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 © DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987